بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِين، وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَعَلىٰ آلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِين.

سفر مدینہ منورہ

(زیارت مسجد نبوی وروضۂ اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

مدینہ طیبہ کے فضائل:

مدینہ منورہ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں، اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک اس کا بلند مقام ومرتبہ ہے۔ مدینہ منورہ کی فضیلت کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا دارالہجرہ اور مسکن ومدفن ہے۔ اسی پاک ومبارک سرزمین سے دین اسلام دنیا کے کونے کونے تک پھیلا۔ اس شہر کو طیبہ اور طابہ (یعنی پاکیزگی کا مرکز) بھی کہتے ہیں۔ اس میں اعمال کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے مدینہ منورہ کے چند فضائل پیش خدمت ہیں:

۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت سے بھی بڑھادے۔ (صحیح بخاری)

۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ! مکہ کو تو نے جتنی برکت عطا فرمائی ہے مدینہ کو اس سے دوگنی برکت عطا فرما۔ (صحیح بخاری)

۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے (مدینہ کے قیام کے دوران آنے والی) مشکلات ومصائب پر صبر کیا، قیامت کے روز میں اس کی سفارش کروں گا یا فرمایا میں اس کی گواہی دوں گا۔ (صحیح مسلم)

۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا جو بھی شخص مدینہ میں سختی وبھوک پر اور وہاں کی تکلیف ومشقت پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔ (صحیح مسلم)

۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ کبھی طاعون پھیل سکتا ہے نہ دجال داخل ہوسکتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مدینہ میں مرسکتا ہے (یعنی یہاں آکر موت تک قیام کرسکتا ہے) اسے ضرور مدینہ میں مرنا چاہئے کیونکہ میں اس شخص کے لئے سفارش کروں گا جو مدینہ منورہ میں مرے گا۔ (ترمذی)

۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان (قرب قیامت) مدینہ میں

سمٹ کر اس طرح واپس آجائے گا جس طرح سانپ گھوم پھر کر اپنے بل میں واپس آجاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

۸) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی مدینہ کے رہنے والوں کے ساتھ مکر کرے گا وہ ایسا گھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک گھل جاتا ہے (یعنی اس کا وجود باقی نہ رہے گا)۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

۹) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقعہ پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ برے لوگوں کو یوں الگ کردیتا ہے جس طرح آگ چاندی کے میل کچیل کو دور کردیتی ہے۔ (صحیح مسلم)

مسجد نبوی کی زیارت کے فضائل:

۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصی۔ (صحیح بخاری)

۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سواء مسجد حرام کے۔ (صحیح مسلم) ابن ماجہ کی روایت میں پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کا ذکر ہے۔ جس خلوص کے ساتھ وہاں نماز پڑھی جائے گی اسی کے مطابق اجروثواب ملے گا، ان شاء اللہ۔

۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں فوت کئے بغیر (مسلسل) چالیس نمازیں ادا کیں اس کے لئے آگ سے براءت، عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھی گئی۔ (ترمذی، طبرانی، مسند احمد) بعض علماء نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے لیکن دیگر محدثین وعلماء نے صحیح قرار دیا ہے، لہذا مدینہ منورہ کے قیام کے دوران تمام نمازیں مسجد نبوی ہی میں پڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ ایک نماز کا ثواب ہزار گنا یا ابن ماجہ کی روایت کے مطابق پچاس ہزار گنا زیادہ ہے، نیز حدیث میں یہ مذکور فضیلت بھی حاصل ہوجائے گی (انشاء اللہ)۔

﴿وضاحت﴾ حضور اکرم ﷺ کی مسجد کی زیارت اور آپ کی قبر اطہر پر جاکر درود وسلام پڑھنا نہ حج کے واجبات میں سے ہے نہ مستحبات میں سے، بلکہ مسجد نبوی کی زیارت اور وہاں پہونچ کر نبی اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر درود وسلام پڑھنا ہر وقت مستحب ہے اور بڑی خوش نصیبی ہے بلکہ بعض علماء نے اہل وسعت کے لئے واجب کے قریب لکھا ہے۔

قبر اطہر کی زیارت کے فضائل:

۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس کھڑے ہوکر مجھ پر درود وسلام پڑھتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو کسی اور جگہ درود پڑھتا ہے تو اس کی دنیا وآخرت کی ضرورتیں پوری کی جاتی ہیں اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ اور اس کا سفارشی ہوں گا۔ (بیہقی)

۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری قبر کے پاس آکر مجھ پر سلام

پڑھے تو اللہ تعالیٰ مجھ تک پہونچا دیتے ہیں، میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (مسند احمد، ابوداؤد)

۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (دارقطنی، بزاز)

۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور نیت اس کی نہ ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ میں اس کی شفاعت کروں۔ (طبرانی)

۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مدینہ آکر ثواب کی نیت سے میری (قبر کی) زیارت کی وہ میرے پڑوس میں ہوگا اور میں قیامت کے دن اس کا سفارشی ہوں گا۔ (بیہقی)

٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی ہے جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا۔ (مسند احمد)

سفر مدینہ منورہ:

مدینہ منورہ کے پورے سفر کے دوران کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (سورۃ الاحزاب ٥٦) اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ترمذی)

مسجد نبوی میں حاضری:

شہر میں داخل ہونے کے بعد سامان وغیرہ اپنی رہائش گاہ میں رکھ کر غسل یا وضو کر کے مسجد نبوی کی طرف صاف ستھرا لباس پہن کر ادب واحترام کے ساتھ روانہ ہوں۔ دایاں قدم اندر رکھ کر دخول مسجد کی دعا پڑھتے ہوئے مسجد نبوی میں داخل ہو جائیں۔ مسجد نبوی میں داخل ہو کر سب سے پہلے اس حصہ میں آئیں جو حجرۂ مبارکہ اور منبر کے درمیان ہے، جس کے متعلق خود حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ یعنی یہ حصہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں۔ اگر اس حصہ میں جگہ نہ مل سکے تو جس جگہ چاہیں دو رکعت پڑھ لیں۔ اگر فرض نماز شروع ہوگئی ہے تو پھر جماعت میں شریک ہو جائیں۔

درود وسلام پڑھنا:

دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ کر بڑے ادب واحترام کے ساتھ حجرۂ مبارکہ (جہاں حضور اکرم ﷺ مدفون ہیں) کی طرف چلیں۔ جب آپ دوسری جالی کے سامنے پہونچ جائیں تو آپ کو تین سوراخ نظر آئیں گے، پہلے اور بڑے گولائی والے سوراخ کے

سامنے آنے کا مطلب ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر آپ کے سامنے ہے، لہذا جالیوں کی طرف رخ کر کے ادب سے کھڑے ہو جائیں، نظریں نیچی رکھیں اور آپ ﷺ کی عظمت وجلال کا لحاظ کرتے ہوئے سلام پڑھیں۔

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ　　اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ　　اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ　　اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے بعد جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَابَکْرِنِ الصِّدِّیْقؓ　　السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِی الْغَارِ　　السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِؓ

پھر اس کے بعد تیسرے گول سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابؓ　　السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَؓ

السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَانِیَ الْخُلَفَاءِؓ　　السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَہِیْدَ الْمِحْرَابِؓ

﴿وضاحت﴾ بس اسی کو سلام کہتے ہیں، جب بھی سلام عرض کرنا ہو اسی طرح عرض کیا کریں۔

﴿اہم ہدایت﴾ بعض اوقات ازدحام کی وجہ سے حجرۂ مبارکہ کے سامنے ایک منٹ بھی کھڑے ہونے کا موقع نہیں ملتا۔ سلام پیش کرنے والوں کو بس حجرۂ مبارکہ کے سامنے سے گزار دیا جاتا ہے۔ لہذا جب ایسی صورت ہو اور آپ لائن میں کھڑے ہوں تو انتہائی سکون اور اطمینان کے ساتھ درود شریف پڑھتے رہیں اور حجرۂ مبارکہ کے سامنے پہونچ کر دوسری جالی میں بڑے سوراخ کے سامنے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں چلتے چلتے مختصراً درود وسلام پڑھیں، پھر دوسرے اور تیسرے سوراخوں کے سامنے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں چلتے چلتے سلام عرض کریں۔

ریاض الجنۃ:

قدیم مسجد نبوی میں منبر اور روضۂ اقدس کے درمیان جو جگہ ہے وہ ریاض الجنۃ کہلاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ یہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ ریاض الجنۃ کی شناخت کے لئے یہاں سفید سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ ان ستونوں کو اسطوانہ کہتے ہیں، ان ستونوں پر ان کے نام بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ریاض الجنۃ کے پورے حصہ میں جہاں سفید اور ہری قالینوں کا فرش ہے نمازیں ادا کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے، نیز قبولیت دعا کے لئے بھی یہ خاص مقام ہے۔

اصحاب صفہ کا چبوترہ:

مسجد نبوی میں حجرۂ شریفہ کے پیچھے ایک چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ صحابۂ کرام قیام فرماتے تھے جن کا نہ گھر تھا نہ در، جو دن ورات ذکر وتلاوت کرتے اور حضور اکرم ﷺ کی صحبت سے مستفیض ہوتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی درسگاہ کے ممتاز شاگردوں میں سے ہیں۔ اصحاب صفہ کی تعداد کم اور زیادہ ہوتی رہتی تھی، کبھی کبھی ان کی تعداد ۸۰ تک پہونچ جاتی تھی۔ سورۃ الکہف کی آیت نمبر (۲۸) انہیں اصحاب صفہ کے حق میں نازل ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو ان کے ساتھ بیٹھنے کا حکم دیا۔ اگر آپ کو موقع مل جائے تو یہاں بھی نوافل پڑھیں، ذکر وتلاوت کریں اور دعائیں کریں۔

جنت البقیع (بقیع الغرقد):

یہ مدینہ منورہ کا قبرستان ہے جو مسجد نبوی سے بہت تھوڑے فاصلہ پر واقع ہے اس میں بے شمار صحابۂ کرام اور اولیاء اللہ مدفون ہیں۔ مدینہ کے قیام کے زمانے میں یہاں بھی حاضری دیتے رہیں اور ان کے لئے اور اپنے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت ورحمت اور درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جبل اُحد (اُحد کا پہاڑ):

مسجد نبوی سے تقریباً ۴ یا ۵ کیلومیٹر کے فاصلہ پر یہ مقدس پہاڑ واقع ہے جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: هٰـــذَا جَبَلٌ يُـحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اُحد کا پہاڑ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اُحد سے محبت رکھتے ہیں۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم) اسی پہاڑ کے دامن میں ۳ھ میں جنگ احد ہوئی جس میں حضور اکرم ﷺ سخت زخمی ہوئے اور تقریباً ۷۰ صحابۂ کرام شہید ہوئے تھے۔ یہ سب شہداء اسی جگہ مدفون ہیں جس کا احاطہ کردیا گیا ہے۔ اسی احاطہ کے بیچ میں حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ، حضرت عبداللہ بن جحش اور حضرت مُصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم مدفون ہیں۔ حضور اکرم ﷺ اہتمام سے یہاں تشریف لاتے اور شہداء کو سلام ودعا سے نوازتے تھے۔ لہذا آپ بھی مدینہ منورہ کے قیام کے دوران کبھی کبھی تشریف لے جائیں۔

مسجد قُبا: مسجد نبوی کے علاوہ مدینہ طیبہ میں کئی مساجد ہیں جن میں حضور اکرم ﷺ یا آپ ﷺ کے صحابہ نے نماز پڑھی ہے، ان کی زیارت کے لئے جانے میں کوئی حرج نہیں، البتہ ان مساجد میں صرف مسجد قبا کی زیارت کرنا مسنون ہے باقی مساجد کی حیثیت صرف تاریخی ہے۔ مسجد قبا مسجد نبوی سے تقریباً چار کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ مسلمانوں کی یہ سب سے پہلی مسجد ہے، حضور اکرم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو قبیلہ بن عوف کے پاس قیام فرمایا اور آپ ﷺ نے صحابۂ کرام کے ساتھ خود اپنے دست مبارک سے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس مسجد کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَـمَسْـجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى یعنی وہ مسجد جس کی بنیاد اخلاص وتقوی پر رکھی گئی ہے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصی کے بعد مسجد قبا دنیا بھر کی تمام مساجد میں سب سے افضل ہے۔ حضور اکرم ﷺ کبھی سوار ہوکر کبھی پیدل چل کر مسجد قبا تشریف لایا

کرتے تھے۔(صحیح مسلم) آپ ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور اس مسجد یعنی مسجد قبا میں آکر (دو رکعت) نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔ (نسائی)

مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران کیا کریں:

جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو عبادت میں لگانے کی کوشش کریں۔ زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزاریں کیونکہ معلوم نہیں کہ یہ موقع دوبارہ میسّر ہو یا نہ ہو۔ پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں ادا کریں کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار یا پچاس ہزار گنا زیادہ ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی قبر اطہر پر حاضر ہوکر کثرت سے سلام پڑھیں۔ ریاض الجنۃ (جنت کا باغیچہ) میں جتنا موقع ملے نوافل پڑھتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔ محراب النبی ﷺ اور خاص خاص ستونوں کے پاس بھی نفل نماز اور دعاؤں کا سلسلہ رکھیں۔ فجر یا عصر کی نماز سے فراغت کے بعد جنت البقیع چلے جایا کریں۔ کبھی کبھی حسب سہولت مسجد قبا جاکر دو رکعت نماز پڑھ آیا کریں۔ حضور اکرم ﷺ کی تمام سنتوں پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ تمام گناہوں سے خصوصاً فضول باتیں اور لڑائی جھگڑے سے بالکل بچیں۔ خرید وفروخت میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہ کریں کیونکہ معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اس پاک شہر میں دوبارہ آنے کی سعادت زندگی میں کبھی ملے یا نہیں۔

خواتین کے خصوصی مسائل:

مدینہ منورہ کے لئے کسی طرح کا کوئی احرام نہیں باندھا جاتا ہے، اس لئے خواتین مکمل پردہ کے ساتھ رہیں یعنی چہرے پر بھی نقاب ڈالیں۔ اگر کسی خاتون کو ماہواری آرہی ہو تو وہ سلام عرض کرنے کے لئے مسجد نبوی میں داخل نہ ہو، البتہ مسجد کے باہر باب جبرئیل یا باب النساء یا باب البقیع کے پاس کھڑے ہوکر سلام عرض کرنا چاہے تو کر سکتی ہے اور جب پاک ہوجائے تو قبر اطہر کے سامنے سلام عرض کرنے کے لئے چلی جائے۔ مسجد نبوی میں عورتوں کو مردوں کے حصہ میں اور مردوں کو عورتوں کے حصہ میں جانے کی اجازت نہیں ہے اس لئے باہر نکلنے کا وقت اور ملنے کی جگہ پہلے ہی متعین کرلیں۔

مدینہ منورہ سے واپسی:

نبی اکرم ﷺ کے شہر (مدینہ منورہ) سے واپسی پر یقیناً آپ کا دل غمگین اور آنکھیں اشکبار ہوں گی مگر دل غمگین کو تسلی دیں کہ جسمانی دوری کے باوجود ہزاروں میل سے بھی ہمارا درود اللہ کے فرشتوں کے ذریعہ حضور اکرم ﷺ کو پہونچا کرے گا۔ اس مبارک سفر سے واپسی پر اس بات کا عزم کریں کہ زندگی کے جتنے دن باقی ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کریں گے، بلکہ اپنے مولا کو راضی اور خوش رکھیں گے، نیز حضور اکرم ﷺ کے طریقے کے مطابق ہی اپنی زندگی کے باقی ایام گزاریں گے اور اللہ کے دین کو اللہ کے بندوں تک پہونچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

محمد نجیب قاسمی سنبھلی، ریاض (www.najeebqasmi.com)